J. DOWNLOAD

Urdu Sexy Novels Free Download Pakistani

1/4

کھول دو

امرتسر سے آپیشلٹرین دو پہرکو چلی اور آٹھ گھنٹوں کے بعد مغل پورہ پیچی ۔ راستے میں کئی آ دمی مارے گئے ۔متعدد زخمی ہوئے اور پچھ ادھرادھر بھٹک گئے ۔

صبح دس بجکیمپ کی شندی زمین پر جب سراج الدین نے آئکھیں کھولیں اور اپنے چاروں طرف مردوں بحورتیں اور بچوں
کا ایک متلاظم سمندرد یکھا تو اس کی سوچنے بچھنے کی قوتیں اور بھی ضعیف ہوگیئں ۔ وہ دیرتک گدلے آسان کوئکئی باندھے دیکھا رہا۔ یوں
توجیب میں ہرطرف شور بر پاتھائیکن بوڑھے سراج الدین کے کان جیسے بند تھے۔ اُسے پچھسنائی نہیں دیتا تھا۔ کوئی اسے دیکھا تو بی خیال
کرتا کہ وہ کسی گہری فکر میں غرق ہے مگر ایسانہیں تھا۔ اس کے ہوش وحواس شل تھے۔ اس کا سارا وجود خلامیں معلق تھا۔

گدلے آسان کی طرف بغیر کسی ارادے کے دیکھتے دیکھتے سراج الدین کی نگاہیں سورج سے نگرائیں۔ تیز روشنی اس کے وجود کےرگ وریشے میں اتر گئی اوروہ جاگ اٹھا۔ اُوپر تلے اس کے دہاغ پر کئی تصویریں دوڑ کئیں۔ اُوٹ، آگ، بھا گم بھاگ، اسٹیشن، گولیاں، رات اور۔۔۔ سکینہ! سراج الدین ایک دم اٹھ کھڑ اہوا اور پاگلوں کی طرح اس نے اپنے چاروں طرف بھیلے ہوئے انسانوں کے سمندر کو کھنگا لنا شروع کیا۔

پورے تین گھنٹے وہ'' سکینہ سکینہ' پکار تاکیپ کی خاک چھانتار ہا۔ گراسے اپنی جوان اکلوتی بیٹی کا کوئی پیۃ نہ ملا۔ چاروں طرف ایک دھاندلی می مجی تھی ۔ کوئی اپنا بچہ ڈھونڈھ رہا تھا۔ کوئی ماں ، کوئی بیوی اور کوئی بیٹی ۔ سراج الدین تھک ہار کرا یک طرف بیٹھ گیا اور حافظے پر زور دے کرسوچنے لگا کہ سکینہ اُس سے کب اور کہاں جدائی ہوئی ۔ لیکن سوچتے سوچتے اُس کا دماغ سکینہ کی ماں کی لاش پر جم حاتا، جس کی ساری انتزماں یا ہرنگلی ہوئی تھیں۔ اس کے آگے وہ اور پچھنہ سوچ سکتا۔

سکینہ کی ماں مرچکی تھی۔اُس نے سراج الدین کی آنگھیوں کے سامنے دم تو ڑا تھا۔لیکن سکینہ کہاں تھی جس کے متعلق اُس کی ماں نے مرتے ہوئے کہا تھا،'' مجھے چھوڑ واور سکینہ کولے کرجلدی یہاں ہے بھاگ جاؤ۔''

سکینداس کے ساتھ ہی تھی۔ دونوں نگلے پاؤں بھاگ رہے تھے۔ سکیند کا دو پٹہ گر پڑا تھا۔ اے اٹھانے کے لئے اس نے رکنا چاہا تھا مگر سکینہ نے چلا کرکہا تھا۔ سوچتے سوچتے اس نے اپنے کوٹ کی ابھری ہوئی جیب کی طرف دیکھا اور اس میں ہاتھ ڈال کرایک کپڑا نکالا ، سکینہ کا وہی دو پٹہ تھا۔۔۔۔لیکن سکینہ کھاں تھی؟

Urdu Sexy Novels Free Download Pakistani

DOWNLOAD

3/4

Women as described in Sa'adat Hasan Manto's stories Sa'adat Hasan ' Manto ... then Government of India and Pakistan on the plea that they were too sex oriented ... Soon after retirement from government service , he started free - lance writing , and ... Urdu and Hindi writers including Premchand , Arif Hasan Khan , Rafiq ...

624b518f5d

4/4